بسم اللہ الرحمن الرحیم

دورانِ وضو قطرے ٹپک کر کپڑوں پر گریں، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دورانِ وضو جو پانی اعضائے وضو سے لگ کر کپڑوں پر گرتا ہے، اس کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟ حالانکہ بچنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔

جواب

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق اعضائے وضو سے گرنے والے مستعمل پانی کے قطروں سے اپنے کپڑوں کو بچانا آدابِ وضو میں سے ہے، لہذا ممکنہ صورت میں ان قطروں سے اپنے کپڑوں کو بچانا چاہیے۔ البتہ اگر کپڑوں پر مستعمل پانی کے قطرے گر جائیں تب بھی وہ کپڑے پاک ہی رہیں گے، اور بندہ گنہگار نہیں ہوگا کہ صحیح و معتمد و مفتی بہ مذہب کے مطابق مستعمل پانی ناپاک نہیں۔

فتاوی عالمگیری میں "آدابِ وضو" کے تحت مذکور ہے: ”ویتوقی التقاطر علی الثیاب“ یعنی وضو کے قطرے کپڑوں پر گرنے سے بچانا (مستحب ہے)۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطهارة، ج 01، ص 09، مطبوعہ پشاور)

تنویرالابصار مع الدرالمختار میں ہے: ”(ومن آدابه الجلوس۔۔فی مکان مرتفع) تحرزاً عن الماء المستعمل۔ وعبارة الكمال: و حفظ ثيابه من التقاطر، وهي اشمل“ یعنی آدابِ وضو میں سے یہ بھی ہے کہ وضو کرنے والا مستعمل پانی سے بچنے کے لیے کسی بلند جگہ پر بیٹھے۔ "صاحبِ فتح القدیر" کی عبارت یہ ہے کہ وضو کرنے والا اپنے کپڑوں کو وضو کے قطروں سے بچائے، یہ زیادہ عمومی عبارت ہے۔

مذکورہ بالا عبارت کے تحت فتاوی شامی، حاشیہ طحطاوی علی الدر وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”والنظم للاول“ قوله (تحرزاً الخ) لوقوع الخلاف فی نجاسته۔۔۔علی القول الصحیح بطهارة۔“ یعنی مائے مستعمل سے بچنے کا حکم اس لیے ہے کہ اس کے نجس ہونے میں فقہاء کا اختلاف ہے، اگرچہ کہ صحیح قول اس کی طہارت کا ہے۔ (ردالمحتار مع درالمختار، کتاب الطہارۃ، ج 01، ص 271-272، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”کپڑوں کو ٹپکتے قطروں سے محفوظ رکھنا (وضو کے مستحبات میں سے ہے)۔“ (بہارِ شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 297، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مستعمل پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: ”مائے مستعمل صحیح و معتمد و مفتی بہ مذہب میں ناپاک نہیں، طاہر غیر مطہر ہے۔ یہی ہمارے امام اعظم رضی اللہ عنہ کا مذہب معتمد ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج 04، ص 335، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13849

تاریخ اجراء : 01ذوالحجۃالحرام1446ھ/29مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net